مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبہ (IFRAP)

اسکیپ چینل اور اکبر مائنر بمعہ متعلقہ ڈھانچوں کے نقصانات کی بحالی

(Package-VI)

انتظامی خلاصہ

1۔ منصوبے کا پس منظر

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، تاہم یہ ملک کے ان خطوں میں شامل ہے جو پانی کی شدید قلت اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ آبپاشی کے کمزور بنیادی ڈھانچے، خشک آب و ہوا اور دور دراز پھیلی ہوئی دیہی آبادی کے باعث صوبہ خشک سالی اور سیلاب دونوں کے خطرات سے دوچار رہتا ہے۔ سال 2022 کے تباہ کن مون سون سیلابوں نے ڈیموں، آبپاشی کے نظام اور سیلابی تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا، جس کے نتیجے میں ذرائع معاش متاثر ہوئے، فصلیں تباہ ہوئیں اور دیہی آبادیاں خطرات سے دوچار ہوئیں۔

اس صورتحال کے پیشِ نظر حکومتِ پاکستان نے عالمی بینک کی مالی معاونت سے مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبہ (IFRAP) شروع کیا، جو بلوچستان میں 2022 کے سیلاب کے بعد تعمیرِ نو، لچک میں اضافے اور ذرائع معاش میں تنوع کے وسیع تر پروگرام کا حصہ ہے۔ IFRAP کا مقصد صوبے کے آبی وسائل اور سیلابی انتظام کے نظام کی بحالی اور مضبوطی، زرعی پیداوار میں اضافہ، اور بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی و عمل درآمد میں موسمیاتی لچک کو شامل کرنا ہے۔

ابتدائی طور پر IFRAP کے PC-I میں 55 ذیلی منصوبے شامل کیے گئے تھے۔ ابتدائی سروے کے دوران بیس (20) ذیلی منصوبے عالمی بینک کی منصوبہ جاتی جانچ دستاویز (PAD) میں دیے گئے انتخابی معیار پر پورا نہ اتر سکے، لہٰذا انہیں منصوبے سے خارج کر دیا گیا، جبکہ باقی پینتیس (35) ذیلی منصوبوں کو تفصیلی ڈیزائن کے لیے منتخب کیا گیا۔

یہ پینتیس (35) منتخب ذیلی منصوبے بلوچستان کے 19 اضلاع—آواران، لسبیلہ، حب، نصیرآباد، جعفرآباد، صحبت پور، جھل مگسی، ہرنائی، موسیٰ خیل، سبی، کچھی، قلعہ سیف اللہ، پشین، زیارت، قلات، مستونگ، خاران، نوشکی اور واشک—میں واقع ہیں۔ ان میں 11 ڈیم/ذخیرہ آب کے ڈھانچے، 11 دائمی/سیلابی آبپاشی اسکیمیں اور 13 سیلابی تحفظ کے ڈھانچے شامل ہیں، جنہیں تیرہ پیکیجز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ضلع جھل مگسی میں اسکیپ چینل اور اکبر مائنر بمعہ متعلقہ ڈھانچوں کے نقصانات کی بحالی IFRAP کے Package-VI کے تحت شامل ذیلی منصوبوں میں سے ایک ہے، جس کا مقصد مقامی آبادیوں اور زرعی اراضی کو بار بار آنے والے سیلابی واقعات سے محفوظ بنانا ہے۔

اسکیپ چینل اور اکبر مائنر بمعہ متعلقہ ڈھانچوں کی بحالی کا مقام رسول آباد، پنچپائی جدید، بگٹی گوٹھ، نوشکی جدید، احمد آباد اور گنداخہ بال کے قریب 28°06'56.44" N، 67°44'10.90"E پر واقع ہے۔ مجوزہ کاموں میں اکبر مائنر پر متاثرہ چینلز اور متعلقہ ڈھانچوں کی بحالی شامل ہے۔ اصل دستاویز کے مطابق طویل ترین اسٹریم کی لمبائی تقریباً 15.91 میٹر درج ہے، اور یہ کام کچھی میدان کے طاس اور اس کی معاون ندیوں سے آنے والے سیلابی پانی سے علاقے کو محفوظ بنانے کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔

ذیلی منصوبے کے تحت موجودہ متاثرہ ڈھانچوں کی بحالی اور مضبوطی بہتر ڈیزائن معیارات اور مواد کے ذریعے کی جائے گی تاکہ مستقبل کے شدید ہائیڈرولوجیکل واقعات کا مقابلہ کیا جا سکے۔

منصوبے کے اہم مقاصد

- زرعی اراضی اور انسانی آبادیوں کو مستقبل کے سیلابی خطرات سے محفوظ بنانا۔
- مضبوط سیلابی حفاظتی بنیادی ڈھانچے کے ذریعے موسمیاتی لچک میں اضافہ کرنا۔
- زمین کے پائیدار استعمال اور زرعی پیداوار کو فروغ دینا۔
- ضلع جھل مگسی میں سیلاب سے متاثرہ آبادیوں کی سماجی و اقتصادی بحالی میں معاونت کرنا۔

تمام مجوزہ تعمیراتی سرگرمیاں پہلے سے متاثرہ علاقوں تک محدود رہیں گی اور منصوبہ کسی محفوظ علاقے، دلدلی خطے یا ماحولیاتی اعتبار سے حساس مقام سے متصادم نہیں ہے۔

2۔ ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبے (ESMP) کے مقاصد

ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبہ (ESMP) عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی فریم ورک (ESF)، ماحولیاتی و سماجی عزم کے منصوبے (ESCP) اور متعلقہ قومی و صوبائی ماحولیاتی قوانین کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ ESMP منصوبہ بندی، تعمیر اور عملی مرحلے کے دوران ممکنہ ماحولیاتی و سماجی خطرات کی نشاندہی، تدارک اور نگرانی کے لیے ایک عملی لائحۂ عمل فراہم کرتا ہے۔ اس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1۔ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا مؤثر انتظام اور تدارک یقینی بنانا۔
- 2۔ عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیارات (ESS 1 تا 10) کی تعمیل کو فروغ دینا۔
- 3۔ کارکنوں اور قریبی آبادیوں کی پیشہ ورانہ صحت، حفاظت اور فلاح و بہبود کو بہتر بنانا۔
- 4۔ مؤثر مشاورت اور شکایات کے ازالے کے نظام کے ذریعے متعلقہ فریقوں کی شرکت اور شفافیت برقرار رکھنا۔
- 5۔ سیلابی حفاظتی بنیادی ڈھانچے کی طویل مدتی پائیداری، موسمیاتی لچک اور مقامی آبادی کی حفاظت یقینی بنانا۔

ESMP کو ٹینڈر اور معاہداتی دستاویزات کا حصہ بنایا جائے گا تاکہ تعمیراتی ٹھیکیدار (CC) اور تعمیراتی نگرانی کے مشیر (CSC) اپنی متعلقہ ذمہ داریوں میں ماحولیاتی و سماجی تعمیل کے تقاضوں کو مکمل طور پر شامل کریں۔

3۔ قانونی اور پالیسی فریم ورک

ESMP درج ذیل قوانین، پالیسیوں، معیارات اور رہنما اصولوں کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے:

- عالمی بینک کے ماحولیاتی و سماجی معیارات (ESS 1 تا 10)، جن میں خطرات کا انتظام، محنت و ملازمت کے حالات، آلودگی کی روک تھام، کمیونٹی کی صحت و حفاظت، حیاتیاتی تنوع اور متعلقہ فریقوں کی شمولیت شامل ہیں۔
- IFC اور عالمی بینک گروپ کی پیشہ ورانہ صحت و حفاظت سے متعلق رہنما ہدایات۔
- پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 اور بلوچستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 2012۔
- قومی ماحولیاتی پالیسی 2005، قومی تحفظاتی حکمتِ عملی، پاکستان موسمیاتی تبدیلی ایکٹ 2017 اور قومی آفات انتظام ایکٹ 2010۔
- حیاتیاتی تنوع، موسمیاتی تبدیلی، محنت کے معیارات اور ثقافتی ورثے سے متعلق وہ بین الاقوامی معاہدات جن کا پاکستان فریق ہے۔

4۔ ماحولیاتی اور سماجی بنیادی صورتحال

اسکیپ چینل اور اکبر مائنر بمعہ متعلقہ ڈھانچوں کی بحالی کا مقام کچھی میدان کے طاس میں واقع ہے، جہاں نیم خشک آب و ہوا، کم نباتاتی احاطہ اور پہاڑی ندی نالوں سے وقفے وقفے سے آنے والے اچانک سیلاب نمایاں خصوصیات ہیں۔ ارضی ساخت بنیادی طور پر دریائی رسوبات اور بجری آمیز سلٹ کے ذخائر پر مشتمل ہے۔ زیرِ زمین پانی محدود ہے اور اس کے معیار میں فرق پایا جاتا ہے۔ علاقے میں گزر بسر کی زراعت اور مویشی بانی پر مبنی ذرائع معاش موجود ہیں۔ منصوبے کے زیرِ اثر علاقے یا اس کے قریب کوئی محفوظ ماحولیاتی مسکن، جنگل یا اہم ثقافتی ورثہ موجود نہیں ہے۔

سماجی و اقتصادی اعتبار سے مقامی آبادیاں چھوٹی، دیہی اور معاشی طور پر کمزور ہیں۔ منصوبے کے نفاذ سے قلیل مدتی روزگار کے مواقع، بہتر سیلابی تحفظ اور مقامی باشندوں کے ذرائع معاش کے تحفظ میں اضافہ ہوگا۔

5۔ اثرات کا جائزہ اور تدارکی اقدامات

تعمیراتی اور عملی مراحل کے دوران ممکنہ ماحولیاتی و سماجی اثرات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ان میں درج ذیل شامل ہیں:

سپر پیسیج نمبر 5، سپر پیسیج نمبر 7 اور اکبر خان مائنر پر واقع دیہی سڑک پل کے قریب مقامی آبادی کی رسائی، دیہی سڑکوں پر آمدورفت، زرعی اراضی تک رسائی اور غیر رسمی گزرگاہوں میں عارضی رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔ ٹھیکیدار محفوظ عارضی رسائی برقرار رکھے گا، متبادل راستے/گزرگاہیں فراہم کرے گا، انتباہی سائن بورڈ اور فلیگ مین تعینات کرے گا، اور قریبی آبادیوں کو پیشگی اطلاع دے گا۔

آبپاشی کے پانی کے ممکنہ تعطل یا بالائی اور زیریں حصوں کے پانی استعمال کرنے والوں کے درمیان تنازع سے متعلق خدشات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ ذیلی منصوبہ صرف موجودہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی کرے گا اور پانی کی مقررہ تقسیم میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گا۔ اس کے باوجود تعمیراتی شیڈولنگ، آبپاشی سے مستفید ہونے والوں کے ساتھ مشاورت، اور منصوبے کے GRM کو پانی کے استعمال سے متعلق شکایات کی روک تھام اور حل کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

- تعمیراتی مشینری سے عارضی گردوغبار، شور اور فضائی اخراج۔
- تعمیراتی فضلے اور کھدائی سے نکلنے والے اضافی مواد کی تلفی۔
- کارکنوں اور مقامی آبادی کی صحت و حفاظت سے متعلق خطرات۔
- تعمیراتی سامان کی نقل و حمل کے دوران عارضی ٹریفک خلل۔

منصوبے کے لیے مستقل نقل مکانی یا اراضی کے حصول کی ضرورت نہیں ہوگی۔

اہم تدارکی اقدامات میں درج ذیل شامل ہیں:

اسکیپ چینل اور اکبر خان مائنر سے نکالی گئی گاد اور سلٹ کا بصری معائنہ کیا جائے گا اور دوبارہ استعمال کے لیے موزونیت جانچی جائے گی۔ اگر رنگت، بو، تیل کی تہہ، غیر معمولی رنگ، قریب ایندھن کے استعمال، یا آلودگی کی دیگر علامات نظر آئیں تو ٹھیکیدار دوبارہ استعمال یا تلفی سے پہلے تلچھٹ کی جانچ کروائے گا۔ ضرورت کے مطابق جانچ میں pH، برقی چالکتا، تیل و گریس/TPH، کل معلق ٹھوس مادے، اور منتخب دھاتیں (Pb، Cr، Cd، As اور Hg) شامل ہوں گی۔

- ٹھیکیدار کے ماحولیاتی و سماجی انتظامی منصوبے (CESMP) کا نفاذ، جس میں فضلہ، ٹریفک، صحت و حفاظت اور ہنگامی صورتحال سے متعلق مقام مخصوص انتظامی منصوبے شامل ہوں گے۔
- ذاتی حفاظتی سامان (PPEs)، ابتدائی طبی امداد اور حفاظتی تربیت کی فراہمی۔
- تعمیراتی فضلے کو مجاز اداروں کے ذریعے مقررہ مقامات پر محفوظ طریقے سے تلف کرنا۔
- تعمیراتی کام مکمل ہونے کے بعد متاثرہ سطحوں کی بحالی۔
- ماحولیاتی و سماجی معاملات کی مسلسل نگرانی اور رپورٹنگ۔
- متعلقہ فریقوں کے ساتھ فعال رابطہ اور کارکنوں و مقامی آبادی کے لیے مؤثر نظامِ ازالۂ شکایات (GRM) کا قیام۔

6۔ ادارہ جاتی انتظامات

ماحولیاتی و سماجی انتظام کی ذمہ داری محکمہ آبپاشی، حکومتِ بلوچستان کے تحت قائم منصوبہ عمل درآمد یونٹ (PIU) کے ذریعے مربوط کی جائے گی، جبکہ عالمی بینک نگرانی فراہم کرے گا۔

تعمیراتی ٹھیکیدار موقع پر ESMP پر عمل درآمد کا ذمہ دار ہوگا، جس کی نگرانی تعمیراتی نگرانی کے مشیر (CSC) کریں گے جبکہ PIU وقتاً فوقتاً آڈٹ کرے گا۔

ESMP کے مؤثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے منصوبے کے عملے کی استعداد کار میں اضافے، تربیت اور آگاہی کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ تعمیل اور رپورٹنگ کی نگرانی کے لیے ماحولیاتی و سماجی ماہرین پر مشتمل مخصوص ٹیم تعینات کی گئی ہے۔

7۔ نظامِ ازالۂ شکایات (GRM)

منصوبے کی پوری مدت کے دوران کارکنوں اور مقامی آبادی کے تحفظات اور شکایات کے ازالے کے لیے ایک شفاف اور بآسانی قابلِ رسائی نظامِ ازالۂ شکایات فعال رہے گا۔

GRM میں عوامی شکایات سیل، مقامِ منصوبہ اور PIU کی سطح پر شکایات ازالہ کمیٹی (GRC)، اور شکایات کی وصولی کی تصدیق، جانچ اور حل کے لیے واضح مدت اور طریقۂ کار شامل ہوں گے۔

8۔ ماحولیاتی و سماجی انتظامی بجٹ

ESMP میں ماحولیاتی و سماجی انتظام کے لیے مختص بجٹ شامل ہے، جس میں تدارکی اقدامات، نگرانی، استعداد کار میں اضافہ، آگاہی پروگرام اور ہنگامی اقدامات کے اخراجات شامل ہیں۔

3,236,156 پاکستانی روپے کی لاگت کو منصوبے کے مجموعی بجٹ میں شامل کیا جائے گا تاکہ پائیدار اور ضوابط کے مطابق عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔

9۔ نتیجہ

اسکیپ چینل اور اکبر مائنر بعہ متعلقہ ڈھانچوں کے نقصانات کی بحالی ضلع جھل مگسی میں سیلابی لچک بڑھانے اور کمزور مقامی آبادیوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ایک اہم اقدام ہے۔ اس ESMP کے نفاذ سے ماحولیاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ خطرات کو کم سے کم کرنے میں مدد ملے گی اور تعمیراتی و عملی سرگرمیاں محفوظ، پائیدار اور سماجی طور پر جامع انداز میں انجام دی جا سکیں گی۔

ماحولیاتی حفاظتی اقدامات، متعلقہ فریقوں کی شمولیت اور موسمیاتی لچک کے حامل ڈیزائن کو یکجا کرکے یہ منصوبہ آفات کے خطرات میں کمی، ذرائع معاش کی بحالی، اور بلوچستان میں مربوط سیلابی لچک اور موافقت منصوبے (IFRAP) کے وسیع تر لچک سازی کے مقاصد کے حصول میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔